سوال

زیورات کا نصاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی بیٹیاں ہیں، اس نے انہیں زیور دیا، سب کا مجموعی زیور تو نصاب کو پہنچتا ہے لیکن ہر ایک کا الگ الگ زیور نصاب کو نہیں پہنچتا تو کیا وہ سب کے مجموعی زیور کے مطابق زکوۃ ادا کرے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس نے ان کو یہ زیور عاریتاً دیا ہو تو یہ اس کی ملکیت ہے اور اس کے لیے واجب ہے کہ وہ سارے زیور کو جمع کرے اگر وہ نصاب کو پہونچ جائے تو وہ شخص اس کی زکوۃ ادا کرے گا اور اگر اس نے اپنی لڑکیوں کو یہ زیور بطور ملک دے دیا ہو تو ان میں سے ہر لڑکی کا زیور ان کا ذاتی ملک شمار ہو گا اب ان لڑکیوں میں سے ہر ایک کے زیور کو ایک جگہ جمع نہیں کیا جائے گا کیونکہ ان میں سے ہر ایک انفرادی طور پر اپنے اپنے زیور کی مالک ہے اور اگر ہر ایک کا زیور نصاب کے مطابق ہو تو اس میں زکوۃ ہو گی ورنہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل : صفحہ352